

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَاتَّبَعْتُمْ سُنَنِي وَتَحَفُّظْتُمْ كَلِمَتِي
وَقَرَأْتُمْ كِتَابِي وَتَحَفُّظْتُمْ كَلِمَتِي
وَقَرَأْتُمْ كِتَابِي وَتَحَفُّظْتُمْ كَلِمَتِي
وَقَرَأْتُمْ كِتَابِي وَتَحَفُّظْتُمْ كَلِمَتِي

سُنَن ابوداؤد شریف

مصنفہ:

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ و تحشیہ:

فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ



ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : سنن ابوداؤد (سوئم)
تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ : مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہ العزیز
اہتمام و ترتیب : سید اعجاز احمد (بانی ادارہ)
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور
اشاعت اول : ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء
اشاعت دوم : ذوالقعدة ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بکسٹال (پرائیویٹ) لمیٹڈ
۳۸۔ اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com



باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۲۶۶	بستروں کا بیان	۲۵۴	۲۹۔ کتاب الخاتم		
۲۶۷	پرے لٹکانے کا بیان	۲۵۵			
۲۶۸	کپڑے پر صلیب کا نشان ہونا	۲۵۶			
۲۶۹	تصویروں کا بیان	"			
۲۸۔ کتاب الترجیل					
۲۷۰	خوشبو کا استعجاب	۲۶۱	۲۹۰	انگوٹھی پہننے کا بیان	۲۷۵
۲۷۱	بالوں کو درست رکھنے کا بیان	"	۲۹۱	انگوٹھی نہ پہننے کا بیان	۲۷۶
۲۷۲	عورتوں کے لیے خضاب کا بیان	"	۲۹۲	سونے کی انگوٹھی کا بیان	۲۷۷
۲۷۳	بالوں کو جوڑنے کا بیان	۲۶۲	"	لوہے کی انگوٹھی کا بیان	"
۲۷۴	خوشبو کو پھیرنے کا بیان	۲۶۳	۲۹۳	انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننے یا بائیں میں	۲۷۸
۲۷۵	باہر نکلنے کے لیے عورت کا خوشبو لگانا	"	۲۹۴	گھنگرو کا حکم	۲۷۹
۲۷۶	مردوں کے لیے علق کا استعمال	۲۶۵	۲۹۵	سونے سے دانت بندھوانے کا بیان	۲۸۰
۲۷۷	بالوں کا بیان	۲۶۷	۲۹۶	عورتوں کے لیے سونے کا حکم	۲۸۱
۲۷۸	مانگ نکالنے کا بیان	۲۶۸	۳۰۔ کتاب الفتن		
۲۷۹	سر کے بال بہت بڑھانا	۲۶۹			
۲۸۰	مرد کا سر کے بالوں کو گوندھنا	"			
۲۸۱	سر منڈانے کا بیان	"			
۲۸۲	بچوں کی زلفیں	۲۷۰	پارہ — ۲۷		
۲۸۳	اس کی اجازت کا بیان	"			
۲۸۴	مونچھیں پیست کرنا	۲۷۱			
۲۸۵	سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان	"			
۲۸۶	خضاب کا بیان	۲۷۲	۲۹۸	فساد کی کوشش ذکرے	۲۹۴
۲۸۷	زرد خضاب کا بیان	۲۷۳	۲۹۹	زبان کو روکے رکھنے کا بیان	۲۹۸
۲۸۸	سیاہ خضاب کا بیان	۲۷۴	۳۰۰	فساد کے وقت جنگلوں میں چلے جانے کی اجازت	۲۹۹
۲۸۹	ہاتھی دانت سے نفع حاصل کرنا	"	"	فساد کے وقت لڑنے کی ممانعت	"
			۳۰۱	مومن کو قتل کرنے کا گناہ	۳۰۰
			۳۰۲	قتل ہو جانے کے بعد امید مغفرت	۳۰۲
۳۱۔ کتاب المہدی					

باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۳۲۱	حد کے متعلق سفارش کرنا	۳۲۵	۳۲- کتاب الملاحم		
۳۲۲	حاکم تک پہنچنے سے پہلے حد کی معافی	۳۲۶			
"	حد والے کی بات کو چھپانا	۳۲۷			
"	حد والے کا اگر اقرار جرم کرنا	۳۲۸			
۳۲۳	حد کے متعلق تلقین کرنا	۳۲۹	۳۰۸	سوالہ عرصے کا بیان	۳۰۲
۳۲۵	حد کا اعتراف کرنا لیکن اس کا نام نہ بتانا	۳۳۰	۳۱۰	رومی معرکوں کا بیان	۳۰۵
"	مارپیٹ کر اقبال جرم کروانا	۳۳۱	۳۱۱	لڑائی جھگڑوں کی نشانیاں	۳۰۶
۳۲۶	کتنے مال پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے	۳۳۲	"	لڑائی جھگڑوں کا تواثر	۳۰۷
۳۲۷	جتنے مال پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا	۳۳۳	۳۱۲	مسلمانوں پر اقوام عالم کا غلبہ	۳۰۸
پارہ ۲۸				۳۰۹	جھگڑوں کے وقت قیام گاہ
				۳۱۰	جنگوں سے فتنے پیدا ہونا
				۳۱۱	ترکوں اور حبشہ والوں کو چھیرنے کی ممانعت
				۳۱۲	ترکوں سے لڑنا
۳۲۹	مال چھیننے اور خبیانت کرنے پر ہاتھ کاٹنا	۳۳۴	۳۱۳	بصرہ کا ذکر	۳۱۳
"	جس نے محفوظ مقام سے مال چرایا	۳۳۵	۳۱۴	حبشیوں کا ذکر	۳۱۴
۳۵۰	ادھار لے کر مکر جانے پر ہاتھ کاٹنا	۳۳۶	"	قیامت کی نشانیاں	۳۱۵
۳۵۱	دیوانہ چوری یا حد کا کام کرے	۳۳۷	۳۱۶	قرات سے خزانہ نکلتا	۳۱۶
۳۵۲	نا بالغ اگر حد کا کام کرے	۳۳۸	۳۱۷	دجال کا نکلتا	۳۱۷
۳۵۳	کیا سفر جہاد میں چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا جائے	۳۳۹	۳۱۸	جاسوسی کا بیان	۳۱۸
"	کفن چور کا ہاتھ کاٹنا	۳۴۰	۳۱۹	ابن صیاد کا بیان	۳۱۹
۳۵۵	بار بار چوری کرنے والا	۳۴۱	۳۲۰	امروسی کا بیان	۳۲۰
۳۵۶	چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا	۳۴۲	۳۲۱	قیامت کا دن	۳۲۱
۳۵۷	سنگسار کرنے کا بیان	۳۴۳	۳۳- کتاب الحدود		
۳۶۱	جبینہ کی وہ عورت جس کو رجم کرنے کا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا۔	۳۴۴			
۳۶۹	بیہودوں کو رجم کرنا	۳۴۵			
۳۷۰	آدمی کا اپنی محرم عورت سے زنا کرنا	۳۴۶			
"	جو اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے	۳۴۷	۳۲۲	مرتد کا حکم	۳۲۲
۳۷۱	جس نے قوم لوطہ الا عمل کیا	۳۴۸	۳۲۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرنے والے کا حکم	۳۲۳
			۳۲۴	رہنہ کی کا بیان	۳۲۴

أَوَّلُ كِتَابِ الْمَهْدِيِّ

۸۷۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ تَامِرُ وَأَبْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمْ إِشَاعَشَرُ خَلِيفَةٍ كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأُمَّةُ فَتَسْمَعُ كَلَامًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَفْهَمْ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا يَقُولُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيشٍ.

۸۷۷- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَلَوَّحِيْبٌ نَادَاؤُذَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ فَكَتَرْنَا النَّاسَ وَصَنَجُوا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيشٍ.

۸۷۸- حَدَّثَنَا ابْنُ نَفِيلٍ نَازِهِيْدٌ نَاسِيْدُ ابْنِ خَيْفَةَ نَاسِيْدُ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ أَدْفَلْنَا سَجْعًا إِلَى مَنْزِلِهِ أَنَّهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْمَهْدِيُّ.

۸۷۹- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ نَاسِيْدُ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ تَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْأُمَّةُ فَتَسْمَعُ كَلَامًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَفْهَمْ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا يَقُولُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيشٍ.

حضرت امام مہدی کا بیان

حضرت جابر بن سمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلیفے ہوں گے اور ہر ایک پر امت کا اتفاق ہوگا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ مزید سنا لیکن میں سمجھ نہ سکا۔ والدہ محترمہ سے گزارش کی کہ کیا فرمایا تھا۔ انہوں نے فرمان رسالت بتایا کہ سب قریش سے ہوں گے۔

حضرت جابر بن سمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہ دین بارہ خلفا تک برابر غالب رہے گا۔ راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے تکبر کبھی اور خوب زور لگایا۔ پھر آپ نے اہستہ آواز سے کچھ فرمایا۔ میں والدہ ماجدہ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ اباجان! حضور نے کیا فرمایا؟ فرمایا کہ سب قریش سے ہوں گے۔

اسود بن سعید ہمدانی نے حضرت جابر بن سمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا۔ جب آپ کا شانہ اقدس کی طرف لوٹے تو قریش حاضر بارگاہ ہو کر عرض گزار ہوئے۔ پھر کیا ہوگا؟ فرمایا کہ پھر قتل و قتال ہوگا۔

مسدد، عمر بن عبیدہ — محمد بن العلاء، ابوبکر ابن العیاش — مسدد، یحییٰ، سفیان — احمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن موسیٰ، زائدہ — احمد بن ابراہیم، عبید اللہ بن موسیٰ، فطر، عامر زمر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دنیا کی زندگی کا ایک روز بھی باقی رہ گیا۔ زائدہ کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مبارک دے گا۔ یہاں تک کہ مجھ سے یا میرے اہل بیت